

بناتا ہے۔ ایک لال جس کو خون کہتے ہیں، دوسرا بیلا جس کو پیشاب کہتے ہیں اور تیسرا سفید جس کو دودھ کہتے ہیں۔ دنیا میں ایسی کوئی فیکٹری نہیں ہوگی جو ایک رنگ کی چیز سے تین طرح کی چیزیں بناوے۔ لیکن اللہ کی قدرت کو دیکھئے کہ اللہ ایک چیز سے تین طرح کی چیزیں بناتے ہیں (۲) زبان سے جو بھی بولے اللہ کے بول کو بولے، اللہ کی بڑائی کو بولے، جیسے کوئی کام کرنا ہو تو یوں کہے کہ انشاء اللہ میں اسکو کروں گا اور اگر کوئی کام کر لیا ہے تو یوں کہے کہ اللہ کے کرم سے میں نے کیا۔ یعنی اپنی نفی ہر وقت کریں گے تو اللہ کی بڑائی دل میں آئے گی (۳) کان سے جو بھی سنے اللہ کی بڑائی سنے (۴) دماغ سے اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں پر غور و فکر کرے۔ اگر انسان اپنی ذات پر بھی غور کرے تو اللہ کو آسانی کے ساتھ پہچان سکتا ہے جیسے دنیا میں کوئی چیز بنائی ہو تو ۳ چیزیں ضروری ہیں۔ (۱) اچھی چیز بنانی ہو تو اسکا میٹریل اچھا ہو (۲) اجالا چاہئے۔ اندھیرے میں کوئی چیز نہیں بنتی۔ (۳) جگہ چوڑی چاہئے تنگ جگہ میں کوئی چیز نہیں بنتی۔ لیکن اللہ کی قدرت کو دیکھئے کہ اللہ نے ۳ چیزوں کے بغیر انسان کو بنایا۔ پہلا اللہ نے انسان کو سب سے افضل اور سب سے اچھا بنایا لیکن اسکا میٹریل سب سے زیادہ گندہ ناپاک منی کا قطرہ کو استعمال فرمایا اور دوسرا اللہ نے انسان کو ایک نہیں تین اندھیروں میں بنایا۔ ایک ماں کے پیٹ کا اندھیرا، ایک رحم کا اندھیرا، ایک جھلی کا اندھیرا۔ اور تیسرا اللہ نے انسان کو صرف ایک بالشت کی جگہ میں بنایا۔ تو یہ اللہ کی قدرت ہے غور و فکر کرے تو انشاء اللہ ہمارا یقین بڑے گا۔

(۲) **نماز کا مقصد :** نماز کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ نماز کے ذریعے سے براہ راست اللہ کے خزانے سے لینے والے بن جائی۔ جیسے صحابہؓ کو جب بھی کوئی مسئلہ پیش آتا تو اس مسئلہ کو نماز کے ذریعے سے اللہ سے حل کرواتے۔ جیسے کہ ایک صحابی کا بھروسہ تھا کہ نماز پڑھ کر مردہ بچھڑ کر زندہ کر دیا۔ اور اسی طرح ایک صحابی کو تنگی پیش آئی تو دو رکعت نماز پڑھی تو دو چوہے آئے اور آپس میں کھینچنے لگے تو اس صحابی نے اپنی ٹوپی ایک چوہے پر رکھ دی پھر دوسرا چوہا ارد گرد گھومنے لگا پھر وہ چوہا اپنی بیل میں گیا اور ایک درہم لیکر آیا۔ لیکن پھر بھی نہیں چھوڑا تو وہ چوہا اپنی بیل میں گیا اور ایک کے بعد ایک اس طرح کل سترہ درہم لا کر رکھ دیا آخر میں وہ چوہا تھیلی لیکر آیا اور وہ اشارہ کر رہا تھا کہ اب کچھ نہیں ہے پھر اسکو چھوڑ دیا پھر اسکو اللہ کے نبی ﷺ کے پاس لے گئے اور اس واقعہ کو پیش کیا تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ اللہ کی طرف سے روزی ملی ہے اور وہ دو چوہے، چوہے نہیں تھے بلکہ فرشتے تھے۔

نماز کی فضیلت : جو شخص نماز کی پابندی کرے اللہ اس کو پانچ طرح سے انعام و اکرام سے سرفراز فرمائیں گے۔ اول اس کی روزی کی تنگی کو دور کر دیتے ہیں اور دوسرا قبر کا عذاب دور کر دیا جاتا ہے تیسرا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دے دیا جائیگا۔ چوتھا بیل سراط کا راستہ آسانی سے پار کر دیا جاتا ہے۔ پانچواں بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کر دیا جائیگا۔

نماز کی حقیقت کو حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں۔ (۱) امت میں چل پھر کر نماز کی حقیقت کی خوب دعوت دیں۔ (۲) اللہ سے رورور نماز کی حقیقت کو خوب مانگے (۳) عملی مشق چار طرح سے ہوتی ہے۔ (۱) نماز کے باہر کی سب چیزیں صحیح کریں وضو، غسل، کپڑے جتنی چیزیں بھی ضروری ہیں صحیح کریں۔ (۲) نماز کے اندر کی سب چیزیں صحیح کریں قرأت، التحیات، رکوع صحیح کرنا سجدہ صحیح کرنا۔ (۳) جب نماز پڑھے تو یہ گمان کرے کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں یا یہ کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ (۴) جب بھی کوئی ضرورت پیش آوے تو پہلے نماز پڑھے پھر اس کام کو کرے اگر بغیر نماز کے جائیگا اور اللہ نے اپنی قدرت سے اگر کام بنادیا تو اسکا یقین دوسری چیز سے بنے گا اور اگر نماز پڑھ کر جائیگا اور کام بنے گا تو نماز سے ہو نہ یقین بنے گا۔

(۳) **علم کا مقصد :** علم کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے اندر تحقیقات کا جذبہ پیدا ہو جاوے۔ حلال و حرام کی پہچان ہو جاوے۔ جیسے صحابہ کرامؓ ہر چیز کو پوچھ پوچھ کر کرتے تھے اگر بھول سے کوئی غلطی ہو جاتی تھی تو پریشان ہو جاتے اور بے چین ہو جاتے۔ جیسے حضرت ابو بکرؓ کو ایک مرتبہ بھوک کی حالت میں اس کے غلام نے کچھ کھانا دیا اور کھا بھی لیا کھانے کے بعد پوچھا تو شک والا کھانا تھا تو حضرت ابو بکرؓ نے اپنے منہ میں انگلی ڈال ڈال کرتے یعنی اپنی کرتا شروع کر دی لیکن ایک لقمہ جو بھوک کی حالت میں کھالیا تھا وہ نہیں نکلتا تھا تو پانی کا ایک بہت بڑا پیالہ منگا اور پانی پی کر اس لقمہ کو بھی نکالا اسی طرح حضرت عمرؓ کو غلام نے کھانا دیا تو پتہ چلا کہ جنگل کے اونٹوں کا دودھ ہے۔ فوراً اپنے منہ میں ہاتھ ڈال ڈال کر پوری تے